حسن نعیم

حسن نعیم کا اصل نام سید حسن تھا لیکن وہ حسن نعیم کے نام سے مشہور ہوئے۔ وہ 6رجنوری 1924ء کو پٹنہ میں پیدا ہوئے۔ حسن نعیم ایک ذی وقار خاندان کے فرد تھے۔ ان کا سلسلہ نسب حضرت مخدوم کے واسطے سے حضرت علیؓ تک پہنچتا ہے۔ گھر میں رئیسی اور زمینداری تھی لیکن وہ قائم نہ رہ سکی۔ انہوں نے اعلیٰ درجے کی ملازمت حاصل کی۔ وہ ہندوستان کے وزارت خارجہ سے وابستہ تھے لیکن ایک موقع پر کسی وجہ سے ملازمت سے مستعفی ہوگئے۔ ملازمت گئی تو مالی حالت خراب ہوئی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اپنی زمین جائداد فروخت کرنے لگے۔ یہاں تک کہ حالات بد سے بدتر ہوتے چلے گئے۔ وہ غالب انسٹی ٹیوٹ، دلی کے ڈائرکٹر ہوئے لیکن اپنی نازک مزاجی کی وجہ سے اس نوکری سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے۔ آخری وقتوں میں حالات بہت ہی پریشان کن ہوگئے تھے۔ صحت بھی خراب رہنے لگی۔ غربت اور افلاس کی وجہ سے صحیح ڈھنگ سے ان کا علاج بھی نہیں ہوسکا۔ ایسے ہی حالات میں ممبئی کے کسی کونے میں ان کا انتقال 22رفروری 1991ء کو ہوا۔

حسن نعیم نے ابتدا میں فنی اور عروضی نکات فصیح الدین بلخی سے سیکھے تھے۔ اور بعض دوسرے بزرگوں نے بھی شاعری کے باب میں ان کی حوصلہ افزائی کی تھی۔ جن میں بسمل عظیم آبادی، جمیل مظہری اور معین احسن جذبی قابل ذکر ہیں۔

حسن نعیم نے کلاسیکی شاعری کا گہرا مطالعہ کیا تھا۔ ان کی غزلوں کے مطالعے سے محسوس ہوتا ہے کہ وہ مومن اور غالب سے بھی متاثر ہوئے تھے۔ لیکن وہ تقلید پسند نہ تھے، اس لئے انہوں نے اپنی راہ سب سے الگ نکالی۔ وہ نئی غزل کے ایک ایسے شاعر تھے جو جدیدیت کی رسم سے واقف تھے لیکن ان کے لہجے میں اکثر احتجاج کا رنگ بھی شامل ہوجاتا تھا۔ اس کے باوجود دردمندی اور حسن وعشق کی کیفیت بھی اکثر ظاہر ہوتی رہی جو کلاسیکی شاعری کی جان سمجھی جاتی ہے۔ چنانچہ ان کی شاعری کئی رنگوں سے مل کر ایک خاص رنگ اختیار کرلیتی ہے جو انہیں جدید شاعروں کے درمیان انفرادیت عطا کرتی ہے۔

حسن نعیم

(۱)

قلب و جاں میں حسن کی گہرائیاں رہ جائیں گی
تو وہ سورج ہے تیری پرچھائیاں رہ جائیں گی
اہل دل کو یاد صدیوں آئے گا میرا جنوں
شہرتیں ہوں گی فنا رسوائیاں رہ جائیں گی
گفتگو تجھ سے کریں گی میری غزلیں صبح و شام
تیری خلوت میں میری تنہائیاں رہ جائیں گی
میں نکل جاؤں گا اپنی جستجو میں ایک دن
بزمِ یاراں میں خیال آرائیاں رہ جائیں گی
دور تک کوئی نہ ہوگا نغمہ سنجوں میں نعیم
بس چمن میں یاد کی پُروائیاں رہ جائیں گی

(۲)

فسانہ غم کا کوئی غم گسار ہو تو کہیں
کہانی دل کی کوئی دل فگار ہو تو کہیں
وہاں یقین کہ خود ہی کہیں گے حرفِ جنوں
یہاں یہ فکر فضا سازگار ہو تو کہیں
جنوں کی کون سی منزل میں مل رہا ہے سکوں
ہماری طرح کوئی بے قرار ہو تو کہیں
کہیں فسانۂ ہجراں یہ ربطِ ذکرِ وفا
کسی کا اب نہ تمہیں انتظار ہو تو کہیں
اسی میں چھیڑا نہ ہم نے فسانۂ شبِ غم
کہ ان کی شام بھی کچھ سوگوار ہو تو کہیں
وہ مسکرائے کہ برہم ہوئے گذارش پر
جو اپنی آنکھوں پہ کچھ اعتبار ہو تو کہیں
کہانی دورِ جنوں کی کہیں تو کس سے نعیم
جہاں میں ہم سا کوئی غم شعار ہو تو کہیں

لفظ و معنی

جنون	۔	دیوانگی، دیوانہ پن
صدی	۔	سو سال کی مدت
رسوائی	۔	بدنامی
خلوت	۔	تنہائی
جستجو	۔	تلاش
نغمہ سنج	۔	گانے والا، گنگنانے والا
غم گسار	۔	غم خوار، ہمدرد، دوست
دل فگار	۔	زخمی دل والا
فضا	۔	ماحول
ہجراں	۔	جدائی، فراق
ربط	۔	تعلق
برہم	۔	ناراض
غم شعار	۔	غم کو سمجھنے والا
سازگار	۔	موافق، حسب حال

آپ نے پڑھا

- پانچ اشعار پر مشتمل اس غزل میں مایوسی اور محرومی کے احساس کی جھلک ملتی ہے۔ مثلاً دوسرے شعر میں شاعر یہ کہتا ہے کہ سیکڑوں برسوں کے بعد بھی میرا دیوانہ پن دل والوں کو یاد آتا رہے گا۔ لیکن میری نیک نامیاں مٹ جائیں گی اور بدنامیاں موجود رہیں گی۔ یعنی میری شہرت کی وجہ میری اچھائی نہیں، برائی ہی رہے گی۔ اس طرح اس شعر میں مایوسی کے احساس کی جھلک ملتی ہے۔
- یہ غزل سات اشعار پر مشتمل ہے۔ اس غزل کے مطالعے سے اس نتیجے پر پہنچا جا سکتا ہے کہ کوئی شخص اپنا دکھ درد یا اپنا حال کسی دوسرے سے بیان کرتا ہے تو اس کے لئے وقت اور ماحول بھی سازگار ہونا چاہئے۔ دوسری اہم بات یہ بھی ہے کہ کسی کے دکھ درد کا احساس صحیح طور پر اسی کو ہو سکتا ہے جو خود بھی اسی دکھ درد سے گزرا ہو۔ چنانچہ مقطع میں شاعر کہتا ہے کہ دیوانہ پن کے زمانے کی کہانی کس سے کہیں؟ البتہ اس دنیا میں اگر کوئی ہمارے جیسا ہی غم کا مارا اور

غم کا سمجھنے والا ہو تو کہہ سکتے ہیں۔

مختصر ترین سوالات

1. حسن نعیم کی پیدائش کہاں ہوئی؟
2. حسن نعیم کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟
3. حسن نعیم کس ملازمت سے مستعفی ہوئے؟
4. حسن نعیم کس ادارہ میں ڈائرکٹر کے عہدہ پر مامور تھے؟

مختصر سوالات

1. حسن نعیم کی غزل گوئی کی خصوصیات مختصراً بیان کیجئے۔
2. ان اشعار کی تشریح کیجئے:

قلب و جاں میں حسن کی گہرائیاں رہ جائیں گی
تو وہ سورج ہے تیری پرچھائیاں رہ جائیں گی

فسانہ غم کا کوئی غم گسار ہو تو کہیں
کہانی دل کی کوئی دل فگار ہو تو کہیں

طویل سوالات

1. حسن نعیم کی غزلوں کا عام رنگ کیا ہے؟
2. حسن نعیم کی کن بزرگ شعراء نے حوصلہ افزائی کی؟
3. حسن نعیم کن شعراء سے خاص طور پر متاثر تھے؟
4. حسن نعیم کو جدید شاعروں میں کیوں انفرادیت حاصل ہے؟

آیئے، کچھ کریں

1. حسن نعیم کی کسی ایک پسندیدہ غزل کو زبانی یاد کیجئے۔
2. حسن نعیم کی غزل گوئی کے بارے میں اپنے دوستوں کے ساتھ تبادلۂ خیال کیجئے۔